پاکستان بھر کے عوام جمہوریت کے استحکام کیلئے متحد اور صدر مملکت آصف علی زرداری کے ساتھ ہیں، الطاف حسین

پاکستان کو اندرونی وبیرونی سازشوں کا سامنا ہے اور ہمیں پاکستان اور جمہوریت کی حفاظت کرنی ہے

حق پرست عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ''نوشریف برادران نو'' کا اعلان کررہا ہے

دھمکیاں دینے والوں کو بتادیں کہ ہم کاغذی شیروں سے ڈرنے والے نہیں ہیں

میاں شہباز شریف پہلے قوم کی بیٹی اوراپنی بہو عائشہ احد ملک کو انصاف فراہم کریں

تبت سینٹر کراچی میں ''استحکام جمہوریت ریلی'' کے لاکھوں شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔30، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان بھر کے عوام لسانیت اور قومیت سے بالاتر ہوکر جمہوریت کے استحکام کیلئے متحد اور صدر مملکت آصف علی زرداری کے ساتھ ہیں ۔عوام مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں کو جمہوریت کے خلاف آمرانہ طرزعمل اور غیر جمہوری ہتھکنڈوں کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اندرونی وبیرونی سازشوں کا سامنا ہے اور ہمیں پاکستان اور جمہوریت کی حفاظت کرنی ہے۔انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اتحاد کا مظاہرہ کرکے کراچی میں مشترکہ امن ریلی کا انعقاد کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیوایم کے زیراہتمام ''استحکام جمہوریت ریلی'' کے لاکھوں شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا جوکہ (ن) لیگ کے رہنماؤں کی جانب سے صدر مملکت آصف علی زرداری کے خلاف غیر شائستہ اور نازیبا زبان استعمال کرنے پر تبت سینٹر کراچی میں منعقد کی گئی تھی۔احتجاجی ریلی میں پیپلزپارٹی، مسلم لیگ (ق) اور دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر تبت سینٹر سے نمائش چورنگی، گرومندر اور پٹیل پاڑہ تک تاحد نگاہ انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دکھائی دے رہا تھا۔ریلی میں خواتین بھی ہزاروں کی تعداد میں شریک تھیں، اس موقع پر شرکاء کا جوش وخروش قابل دید تھا۔شرکاء سے پیپلزپارٹی کے رہنما پیر مظہر الحق، آغا سراج درانی، مسلم لیگ ق کے رہنما حلیم عادل شیخ اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے بھی خطاب کیا۔اس موقع پر احتجاجی ریلی کے شرکاء کی جانب سے مثالی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا گیا اور ریلی کے اختتام تک نظم وضبط برقرار رکھا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں کی جانب سے بھاٹی گیٹ پر نہ صرف صدر مملکت کے خلاف غیر شائستہ اور نازیبا زبان استعمال کی بلکہ ''گوزرداری گو'' کے نعرے بھی لگائے لیکن آج ایم اے جناح روڈ پر حق پرست عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ''نوشریف برادران نو'' کا اعلان کررہا ہے۔ہم وزیراعلیٰ پنجاب کی طرح نازیبا زبان میں جواب نہیں دیں گے کیونکہ سندھ کی دھرتی امن اور پیار کی دھرتی ہے اور شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کے درس کے مطابق تمام عالم کو آباد کرنے کی بات کرتے ہیں۔ بھاٹی گیٹ میں یہ تاثر دیا گیا کہ اب جمہوریت جانے والی ہے لیکن آج عوام کا یہ ٹھاٹھیں مارتا سمندر صدر مملکت سے اظہار یکجہتی اور صدر کے خلاف غیر اخلاقی زبان کے استعمال پر عوامی اعلان ہے۔آج احتجاجی ریلی کے لاکھوں شرکاء نے ثابت کردیا ہے کہ سندھ کے عوام لسانیت، زبان اور قومیت سے بالاتر ہوکر جمہوریت کے استحکام کیلئے متحد اور اور صدر مملکت آصف علی زرداری کے ساتھ ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے جوش خطاب میں یہ تک کہہ دیا کہ وہ صدر مملکت اور ان کے ساتھیوں کو بھاٹی گیٹ پر الٹا لٹکا دیں گے لیکن ہم ان پر واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم کاغذی شیروں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے رہنماء الیکشن کا انتظار کریں اور آئندہ انتخابات میں حصہ لیں، اگر عوام آپ کا ساتھ دیں تو آپ خوشی سے ملک کا اقتدار سنبھالیں ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا لیکن پاکستان کے جمہوریت پسند عوام کسی کو غیر جمہوری ہتھکنڈوں اور آمرانہ طرزعمل کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں کو الٹا لٹکانے کی بھی ضرورت پیش نہیں آئے گی کیونکہ جب انہیں صرف 15 دن جیل میں رکھا گیا تو وہ روتے ہوئے جرنیلوں کے پیروں میں گر گئے اور معافی نامہ لکھ کر جیل سے جدہ فرار ہوگئے جبکہ صدر مملکت نے مردانگی اور بہادری کے ساتھ 11 سال جیل کاٹی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف دوسروں کیلئے انصاف کا مطالبہ بعد میں کریں پہلے قوم کی بیٹی اوراپنی بہو عائشہ احد ملک کو انصاف فراہم کریں۔رائے ونڈ کی جاگیریں جو کئی ایکڑ پر پھیلی ہوئی ہیں، رکھنے والے پاکستان کے عوام کو کس طرح بے وقوف بناسکتے ہیں، ان کے محلات میں ملکہ برطانیہ کی طرز پر بگھیاں چلتی ہیں، ان کی اولادیں مغل شہزادوں کی طرح زندگی گزارتے ہیں اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ شریف خاندان کے افراد جھونپڑوں میں رہتے ہیں، سوکھے ٹکڑے پانی میں بھگو کر کھاتے ہیں اور پیدل سفر کرتے ہیں ایسے لوگوں کے منہ سے حبیب جالب مرحوم کی انقلابی نظم اچھی نہیں لگتی اور نہ ہی لوگوں نے اسے پسند کیا ہے۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے حبیب جالب کی نظم ''دستور'' کی زمین پر لکھی گئی نظم ترنم سے سنائی جسے ریلی کے لاکھوں شرکاء نے بے حد پسند کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کے عوام جمہوری عمل کو جاری رکھنے اور جمہوریت کے خلاف سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کیلئے متحد ہیں، ایم کیوایم، پیپلزپارٹی، مسلم لیگ (ق) اور دیگر جمہوریت پسند حلقے مل کر جمہوریت کو مستحکم کریں گے اور غیر جمہوری عمل کرنے والوں کے خلاف آواز احتجاج بلند کریں گے۔انہوں

نے پیپلز پارٹی، ایم کیوایم، مسلم لیگ (ق) اوراے این پی کے رہنماؤں سے اپیل کی وہ آئیں اورسب مل کرشہرکراچی کوامن کا گہوارہ بنانے کیلئے ''امن ریلی'' کاانعقادکریں جوکہ امن، پیار، محبت، دوستی اورنہ ختم ہونے والے رشتوں کی ریلی ثابت ہو۔پیپلزپارٹی، ق لیگ، ایم کیوایم اوراے این پی مل کربیٹھیں اورافہام وتفہیم سے اپنے اختلافات حل کریں ۔کیونکہ ملک انتہائی نازک دور سے گزررہاہے، ملک کے خلاف اندرونی وبیرونی سازشیں کی جارہی ہیں لہٰذا ہمیں پاکستان اورجمہوریت کی حفاظت کرنی چاہئے اور پاکستان سے غربت کاخاتمہ کرکے یہاں ترقی وخوشحالی لانی چاہئے ۔انہوں نے صدرآصف زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے اپیل کی کہ وہ پی آئی اے، پاکستان ریلوے، اسٹیل مل اورتوانائی کے محکموں کے حوالہ سے عوامی مسائل پرتوجہ دیں اوران اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے یہاں میرٹ کی بنیاد پرایماندارلوگوں کوتعینات کریں تاکہ یہ ادارے نقصان کے بجائے منافع بخش ثابت ہوسکیں۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان وعوام سے اپیل کی کہ وہ مختصرنوٹس پراستحکام جمہوریت ریلی کی عظیم الشان اورتاریخی کامیابی پرشکرانے کے نفل اداکرکے اللہ تعالیٰ کاشکراداکریں۔انہوں نے مختصرنوٹس پرریلی کے منظم اورمربوط انتظامات کرنے پرایم کیوایم کے تمام کارکنان کودل کی گہرائی سے زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کااختتام پاکستان زندہ باداورجمہوریت زندہ بادکے نعرے سے کیا۔

پاکستان اورجمہوریت کوکمزورکرنے کی ہرسازش کوضامن استحکام پاکستان اورجمہوریت الطاف حسین نے عوامی طاقت سے ناکام بنایاہے، ڈاکٹرفاروق ستار

جمہوریت پرجب بھی مشکل وقت آیاالطاف حسین نے اسے عملی طورپرتحفظ فراہم کیا، اشفاق منگی

ایم کیوایم کی جانب سے ملک کی سلامتی، جمہوریت کے تحفظ اوروفاق کے استحکام کیلئے ریلی کاخیرمقدم کرتاہوں، پروفیسراین ڈی این

شریف برادران کے خلاف ریلی کافقیدالمثال انعقادکرکےان کے منہ پرطمانچہ ماردیاگیاہے، آغاسراج درانی

شریف برادران کوزندہ دلان لاہورکے بجائے مردہ دلان لاہورکاخطاب مل چکاہے، پیرمظہرالحق

ن لیگ نے جوگھٹیازبان استعمال کی ہےاس سےعلامہ اقبال کی روح بھی شرمندہ ہوگئی ہے، حلیم عادل شیخ

صدرمملکت کےعہدہ کےخلاف ن لیگ کی جانب سےبیہودہ زبان استعمال کرنےپرتبت سینٹرپرمنعقدہ احتجاجی ریلی کےلاکھوں شرکاءسےمقررین کاخطاب

کراچی:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹرفاروق ستارنے کہاہے کہ جب بھی پاکستان کے استحکام کوکمزورکرنے اورجمہوریت کونقصان پہنچانے کی سازش ہوئی توضامن استحکام پاکستان اورجمہوریت جناب الطاف حسین نے ان سازشوں عوامی طاقت سے ناکام بنایاہے۔ان خیالات کااظہارانہوں نے اتوارکے روزایم کیوایم کے زیراہتمام تبت سینٹرپر منعقدہ استحکام جمہوریت ریلی کے لاکھوں شرکاءسے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ریلی کے شرکاء سے پیپلزپارٹی اورمسلم لیگ ق کے رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹرفاروق ستار نے کہاکہ 40 گھنٹے کے انتہائی مختصرنوٹس پریہ ریلی اس بات کی غمازہے کہ عوام نے جمہوریت کے خلاف تمام سازشوں کومستردکردیاہے۔انہوں نے کہاکہ لاکھوں کی ریلی کے شرکاءجمہوریت اورپاکستان کے خلاف سازش کوناکام بنارہے ہیں، تنقیداوراختلاف رائے جمہوریت کاحسن ہےاس سے کسی کوانکارنہیں لیکن برداشت اورتحمل بھی سیاسی اور جمہوریت روایتوں میں ایک روایت ہے، جس زبان اورلہجےرویئےکااظہارکیاگیاوہ نازیبا، غیرمہذبانہ، غیرشائستہ ہےجس کی عوامی ریفرنڈم مذمت کرتاہے۔انہوں نے کہاکہ یہ رویہ اس وقت اختیارکیاجاتاہےجب وفاق کےخلاف سازش کی جائےصدرکاعہدہ آئینی اورپارلیمانی عہدہ ہےنوازگروپ نے آئین پاکستان کی بیخ کنی کی ہےاوراس سے بڑھ کرزندہ دلان لاہورکے جذبات اوران کی تہذیب کومجروح کیاگیا، انشاءاللہ تعالیٰ اہلیان پنجاب بھی اٹھ کھڑے ہوں گےاوررائے ونڈ کی منافقت پرمبنی سیاست کوناکام بنادے گے۔ڈاکٹرفاروق ستارنے جناب الطاف حسین اورمتحدہ رابطہ کمیٹی کی جانب سے استحکام پاکستان کیلئے منعقدکی گئی عظیم الشان اورتاریخی اورکامیاب ریلی بنانے پرتمام کارکنوں اور کراچی کے عوام کودل کی گہرائیوں سے مبارکبادبھی پیش کی۔

رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہاکہ پنجاب میں شریف برادران نے صدرمملکت کے عہدے کیلئے جونازیباالفاظ استعمال کئے ہیں ہم اس کی پرزورمذمت کرتے ہیں، جناب الطاف حسین پہلے بھی جمہوریت کے فروغ کیلئے سرگرم تھےاورآج بھی جمہوریت بچانے کیلئے ہرقربانی دینے کیلئے تیارہیں۔انہوں نے کہاکہ جمہوریت پرجب بھی مشکل وقت آیااسے جناب الطاف حسین نے استحکام فراہم کیاہےاورپنجاب کے کاغذی شیردیکھ لیں کہ اصلی شیرکون ہے، استحکام جمہوریت ریلی پاکستان کی تاریخ کی بڑی ریلی ثابت ہوگئی ہےاب جمہوریت دشمنوں کی کوئی گھناؤنی سازش کامیاب نہیں ہوسکتی۔رہنماپیپلزپارٹی پروفیسراین ڈی خان نے ایم کیوایم کے تحت استحکام جمہوریت ریلی کے شرکاء

کوسلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ میری آواز قائد تحریک الطاف حسین تک ضرور پہنچ رہی ہوگی انہیں بھی اپنا سلام پیش کرتا ہوں اور اس شاندار ریلی جو ملک کی سلامتی، جمہوریت کے تحفظ اور وفاق کے استحکام کیلئے اس کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس اسٹیج سے شریف برادران کو مخاطب نہیں کرنا چاہتا لیکن انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری، پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین کے خلاف جو زبان استعمال کی ہے اس نے پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کے لوگوں کو مشتعل کیا ہے اور اس کے درپردہ جمہوریت کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کا منصوبہ نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے ملک کے سب سے بڑے شہر جہاں ہر قومیت کے لوگ رہتے ہیں جہاں ایم کیو ایم شب و روز سیاست کرتی ہے اس شہر میں استحکام جمہوریت ریلی کا انعقاد کرکے مسلم لیگ ن کے غیر جمہوری منصوبے اور عوام دشمن اقدامات کو شکست دیدی ہے۔ یہاں سے لیکر مزار قائد تک لوگوں کا اژدھام نظر آرہا ہے اور ثابت ہوگیا ہے کہ پاکستان کے لوگ جمہوریت کے خلاف سازش کو کامیاب نہیں ہونے دینگے۔ الطاف حسین نے سمجھداری اور سیاسی دانشمندی کا مظاہرہ کرکے آپ کو متحد کیا ہے، جمہوریت کی حفاظت اور وفاق کے استحکام کو قائم رکھنے والے کیلئے یہ پیغام دنیا بھر میں جائے گا۔ دل چاہتا ہے آپ سے بہت سی باتیں کروں لیکن میں حاضر ہوا ہوں جناب الطاف حسین کی تقریر سننے کیلئے اور ان کے انقلابی خیالات سننے کا منتظر ہوں۔ رہنما پیپلز پارٹی، صوبائی وزیر بلدیات آغا سراج درانی نے کہا کہ میں الطاف بھائی کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مختصر نوٹس پر آج پاکستان کے عوام کو یہ دیکھا دیا ہے کہ پی پی پی، متحدہ اور زرداری اور الطاف حسین ایک ہیں اور آج الطاف بھائی نے یہ ثابت کیا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے کوئی جدا نہیں کرسکتا کیونکہ جب تک ہم آپس میں ایک ہیں انشاء اللہ صوبے، قوم کی بہتری کیلئے سرگرم رہیں گے، کراچی کے عوام کو سلام پیش کرتا ہوں اور آج ایم کیو ایم نے فقید المثال ریلی کا انعقاد کرکے شریف برادران کے منہ پر طمانچہ مار دیا ہے، ہمیں گندی زبان کو کھینچنا آتا ہے اور صدر مملکت کے عہدے کے خلاف بدزبانی بند کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی مسلم لیگ ن ہے جس نے پیپلز پارٹی کے خلاف جعلی کیس بنائے ان کے چمچہ سیف الرحمان نے آصف زرداری کے پیروں میں گر کر معافی مانگی تھی اور کہا تھا کہ میاں برادران کے کہنے پر آپ کیس بنائے تھے۔ ہم کو گندی زبان کا جواب دینا آتا ہے مگر ہم سیاسی لوگ ہیں اور جب تک الطاف حسین ہمارے ساتھ ہیں پورے سندھ میں کہیں بھی ن لیگ نظر نہیں آئے گی۔ مسلم لیگ ن والے کراچی میں مزار قائد تک ریلی نکال کر دکھائیں وہ سوفٹ تک ریلی نہیں نکال سکتے۔ پیر مظہر الحق نے کہا کہ میں الطاف حسین کا ذاتی طور پر اور پیپلز پارٹی کی جانب سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے بھائی ہونے کا ثبوت دیدیا ہے، زبانی کلامی تو سب کہتے ہیں بھائی، ایک ہوتا ہے زبانی بھائی اور ایک عملی طور پر بھائی ہوتا ہے۔ آصف زرداری جب نائن زیرو آئے تھے ہم بھی ساتھ تھے اس وقت ٹوپی جو سندھ کا ایک رواج ہے کہ ٹوپی اگر اپنی اتار کر دوسرے کو پہنائی جائے اور دوسرے کی ٹوپی پہن لی جائے تو اسے عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور ہم اس کی لاج بھی رکھیں گے۔ یہ الطاف حسین اور ایم کیو ایم کا بڑا دل ہے کہ انہوں نے جب یہ سنا کہ ایک صوبہ کا وزیر اعلیٰ جو اپنے کو خادم اعلیٰ کہتا ہے صدر مملکت کے عہدے کے خلاف غلیظ زبان استعمال کررہا ہے تو انہوں نے اس کا سب سے پہلے نوٹس لیا۔ شریف برادران کو صدر مملکت کے خلاف غلیظ زبان استعمال کرنے پر زندہ دلان لاہور کے بجائے مردہ دلان لاہور کا خطاب مل چکا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ق) کے رہنما اور صوبائی مشیر سندھ حلیم عادل شیخ نے کہا کہ بھاٹی گیٹ کے سیاستدانوں کو ایم اے جناح روڈ کراچی پر عوام کے سمندر کو دیکھ کر شرم کرنی چاہیئے جس انداز سے جی ٹی روڈ کی پارٹی بھاٹی گیٹ کی تنگ گلی میں محصور ہوگئی اور وہاں جاکر سلطان راہی کی طرح بھڑے بازی شروع کردی، سلطان راہی کا کردار ادا کرنا ہے تو فلم انڈسٹری جوائن کی جائے۔ مسلم لیگ ن کے نام نہاد مسلم لیگیوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ براہِ کرم مسلم لیگ کا نام ہٹالو اور نواز گروپ رکھ لو، تمہارے اس طرز عمل سے علامہ اقبال کی روح بھی شرمندہ ہوگئی ہے اور تڑپ ہی ہے کہ ن لیگ نے جس گھٹیا انداز میں غلیظ زبان استعمال کی ہے۔ مسلم لیگ ن کو یہ مہم جوئی چھوڑ دینی چاہیئے وہ کچھ نہیں بگاڑ سکتے آج اس اسٹیج پر پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم، مسلم لیگ بھی ہے اور مہم جوئی کرتے کرتے ان کا ہی تختہ نہ ہوجائے۔

وفاقی وزیر داخلہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن ملک اور رکن قومی اسمبلی سردار نبیل گبول کا تبت سینٹر کا دورہ کرکے استحکام جمہوریت ریلی میں سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

وفاقی وزیر داخلہ ڈاکٹر رحمٰن ملک اور پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی سردار نبیل گبول نے اتوار کے روز تبت سینٹر ایم اے جناح روڈ کا ''استحکام جمہوریت ریلی کے انعقادہ کے سلسلے میں دورہ کیا اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی اور دیگر اراکین کے ہمراہ ریلی میں سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے اراکین سید شعیب احمد بخاری، رضا ہارون، ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی، ڈاکٹر نصرت یوسف شاہوانی اور واسع جلیل کے علاوہ حق پرست سینیٹر بابر خان غوری اور دیگر رہنماء بھی موجود تھے۔ رحمٰن ملک نے ریلی کے سلسلے سیکیورٹی کے انتظامات کا جائزہ اور ان پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکن رابطہ کمیٹی وصوبائی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی

رضا ہارون نے انہیں اسٹیج اور پنڈال تفصیلی دورہ کرایا اور ریلی کی کارروائی سے آگاہ کیا۔ قبل ازیں صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان نے بھی تبت سینٹر پر ایم کیو ایم کی استحکام جمہوریت ریلی کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ رحمٰن ملک نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو میں کہا کہ جب تک قائد تحریک الطاف حسین اور صدر مملکت آصف علی زرداری جیسے لیڈر پاکستان میں موجود ہیں تب تک جمہوریت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا، ہم حکومت اور جمہوریت کو ڈی ریل نہیں ہونے دینگے، گذشتہ دنوں میں وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کی ہونے والی تقریر پنجابی فلموں کا خاکہ تھا جس میں سلطان راہی جیسا انداز استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وجہ سے الیکشن میں حصہ لیا اور اسی وجہ سے وہ وزیر اعلیٰ پنجاب بنے اور آج یہ لوگ ہمیں گالیاں دے رہے ہیں اس وجہ سے ان کی عزت کم ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے جمہوریت کیلئے بڑی قربانیاں دی ہیں اور میں انہیں ضامن جمہوریت کا خطاب دیتا ہوں اور ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ یہ خطاب قبول کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں اور میری جماعت پاکستان پیپلز پارٹی ان کی ہمت کو سلام پیش کرتی ہے کہ انہوں نے جمہوریت کیلئے پاکستان میں بہت محنت کی ہے ہوسکتا ہے کہ پاکستان اور جمہوریت کے فروغ کیلئے آئندہ ایک بڑی ریلی ہم ایم کیو ایم ساتھ ملکر نکالیں کیونکہ ہر مشکل وقت میں قائد تحریک جناب الطاف حسین ایک بہادر شیر کی طرح مخالف قوتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے عوام کے درمیان آجاتے ہیں۔

ایم کیو ایم کی استحکام جمہوریت ریلی میں علماء کرام کی شرکت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی استحکام پاکستان ریلی میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے خصوصی شرکت کی اور ایم کیو ایم کی جمہوری سوچ کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے صدر آصف زرداری، پیپلز پارٹی سے اظہار یکجہتی کیا۔ ریلی میں شرکت کرنے والوں میں چیئرمین شریعت بورڈ کراچی مولانا سید اکرام حسین ترمذی، علامہ سید علی کرار نقوی صدر اتحاد بین المسلمین متحدہ ذاکرین فیڈریشن ورکن مولانا امداد علی حیدری، مولانا شاہ سراج الحق، مولانا محمد جنید ہاشمی، مولانا مفتی منیر احمد مولانا مفتی عبدالمنان ،صدر جمعیت علمائے امامیہ پاکستان علامہ سید اظہر حسین نقوی، صدر تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان سید وقار حسن تقوی، نائب صدر ادارہ یادگار محسن انسانیت مولانا ریاض الدین، صدر مرکزی جماعت الحدیث پاکستان مولانا مرتضیٰ رحمانی، جمعیت علمائے اسلام ڈپٹی سیکریٹری سندھ قاری عبدالحئی، مولانا مفتی محمد یوسف، علامہ نصر اللہ مدنی صدر پیپلز علماء کراچی اور، علامہ آغا نادر رضوی آل سندھ ذاکر بن فیڈریشن کے علاوہ علمائے کرام نے شرکت کی اور ایم کیو ایم کو بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

ایم کیو ایم کے تحت ایم اے جناح روڈ تبت سینٹر پر استحکام جمہوریت ریلی کا انعقاد مجموعی خبر

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (نواز) کے رہنماء اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کی جانب سے صدر مملکت آصف علی زرداری اور ان کی جماعت پیپلز پارٹی کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے پر ملک کی تیسری سب سے بڑی جماعت متحدہ قومی موومنٹ نے پاکستان میں جمہوری عمل کے فروغ واستحکام کیلئے اتوار کے روز کراچی کے معروف شاہراہ ایم اے جناح روڈ تبت سینٹر کے مقام پر ''استحکام جمہوریت ریلی'' سے بڑی عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا اور صدر مملکت جناب آصف علی زرداری اور ان کی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی سے مکمل اظہار یکجہتی کیا، ایم کیو ایم کی استحکام جمہوریت ریلی میں ایم کیو ایم کے کارکنان وہمدردعوام کے علاوہ مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں ،انجمنوں، سماجی تنظیموں، سول سوسائٹی ، وکلاء، ڈاکٹرز، پروفیسرز، اساتذہ کرام، مذہبی اسکالرز، فنکاروں، کھلاڑیوں، ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور محنت کشوں سمیت شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے مجموعی طور پر لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی، ریلی میں خواتین اور بچوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ استحکام جمہوریت ریلی کے شرکاء سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ استحکام جمہوریت ریلی اور جناب الطاف حسین کے ٹیلی فونک خطاب کے سلسلے میں ایم کیو ایم کی جانب سے ایم اے جناح روڈ پر غیر معمولی انتظامات کیے گئے اور مین تبت سینٹر پر پیڈسٹریل برج کو اسٹیج کی شکل دی گئی تھی جبکہ تبت سینٹر سے مزار قائد تک طویل شاہراہ پر دریاں بچھا کر شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا، اس موقع پر ایم اے جناح اور اطراف کے بلند وبالا عمارتوں، آنے والے تمام راستوں اور چوراہوں کو بینرز، ایم کیو ایم کے پرچموں اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر سے انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا، اسٹیج اور پنڈال کی تیاری کا کام کا سلسلہ گزشتہ سہ پہر سے شروع ہوگیا تھا جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان کے ساتھ پنڈال کمیٹی اور ایم کیو ایم کے سینکڑوں کارکنان انتھک محنت ولگن سے تیاری مکمل کی ۔ پیڈسٹرل اسٹیج کے اطراف قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر جبکہ درمیان میں بڑا بینر لگایا گیا جس پر ''استحکام جمہوریت ریلی'' 30، اکتوبر متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان) جلی حروف میں تحریر تھا، اسٹیج پر پاکستان اور ایم کیو ایم پرچم لہرائے گئے تھے جبکہ تبت سینٹر سے مزار قائد نمائش چورنگی تک لگی

ریلینگ کو بھی پاکستان اور ایم کیو ایم کے سینکڑوں پرچموں اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔ پنڈال میں سیکیورٹی غیر معمولی انتظامات دیکھنے میں آئے اور اس سلسلے میں ایم کیو ایم کے اپنے سیٹ اپ کے علاوہ رینجرز اور سندھ پولیس کے چاک وچوبند اہلکاروں کی بڑی تعداد مختلف مقامات ڈیوٹیاں انجام دیتے رہے۔ دہشت گردی کے کسی بھی ممکنہ خطرے سے بچانے اور عوام کی جانوں محفوظ بنانے کیلئے ریلی کی داخلی راستوں پر واک تھورو گیٹ لگائے گئے جہاں موجود ایم کیو ایم کے کارکنان آنے والے شرکاء کو اسکین کر کے پورے احترام سے ریلی میں بھیج رہے تھے۔ اندرون سندھ اور کراچی کے مضافاتی علاقوں سے ریلی میں شرکت کیلئے بسوں، ویگنوں ٹرکوں، سوزکیوں، جیپوں اور کاروں سمیت دیگر سواریوں پر مشتمل قافلوں کی آمد کا سلسلہ صبح سے شروع ہو گیا تھا جنہیں پہلے سے طے شدہ راستوں کے ذریعے ایم اے جناح روڈ سے متصل گراؤنڈ اور شاہراہوں پر پارکنگ فراہم کی گئی تھی۔ پیر مظہر الحق، سراج درانی، شرمیلا فاروقی، این ڈی خان، تاج حیدر، وقار مہدی، نجمی عالم، مسلم لیگ (ق) علیم عادل شیخ کی سربراہی میں وفد نے بھی شرکت کی۔ ریلی کا باقاعدہ آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا علماء کمیٹی کے رکن مولانا ناصر یامین نے قرآن پاک کی آیات کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ ریلی میں نظامت کے فرائض حق پرست صوبائی وزیر فیصل سبزواری نے انجام دیئے۔ ٹھیک 4 بجے اسٹیج سے جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا اس موقع ایم اے جناح روڈ پر موجود لاکھوں شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر جناب الطاف حسین کا پرتپاک استقبال کیا اور فلک شگاف نعرے لگائے جبکہ اسٹیج میں موجود پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اظہار یکجہتی کا مظاہرہ کیا، اس موقع پر ایم کیو ایم مشہور ترانہ ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے...... الطاف حسین بھی بجایا گیا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں اہم اعلانات کیے اور زرداری کے خلاف نازیبا زبان کے استعمال کی مذمت کی ہے۔ جناب الطاف حسین گو گو زرداری گو کے بجائے نو نو شریف برداران نو کا نعرہ لگا بھی لگایا۔ انہوں نے سندھ دھرتی امن کی دھرتی ہے جناب الطاف حسین خطاب دو گھنٹے جاری رہا۔ آخر میں جناب الطاف حسین نے پاکستان زندہ باد، جمہوریت زندہ باد۔

پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ق اور عوام نیشنل پارٹی ملکر امن ریلی کا انعقاد کریں، الطاف حسین کی اپیل

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے استحکام پاکستان ریلی میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ (ق) اور عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں سے بھی اپیل کی کہ وہ پاکستان کی سلامتی و استحکام، دہشت گردی کے خاتمے اور جمہوریت کے فروغ کیلئے ''امن ریلی'' کے نام سے ریلی نکالیں۔ یہ اپیل انہوں نے اتوار کو متحدہ کی استحکام جمہوریت ریلی میں شریک پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ق کے رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اس وقت جن حالات کا شکار ہے ملک میں دہشت گردی عام ہے، بیرونی عناصر ہمیں کمزور کرنا چاہتے ہیں ایسے حالات میں وقت کا تقاضہ ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں ایک ہو کر اجتماعی طور پر امن ریلی نکالیں اور پاکستان کو دہشت گردی سے پاک کریں۔

الطاف حسین/استحکام جمہوریت ریلی میں شرکت پر پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ق سے اظہار تشکر

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے استحکام پاکستان ریلی میں بھرپور انداز میں شرکت پر پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ق) کے رہنماؤں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ریلی میں ان کا خیر مقدم کیا۔ وہ اتوار کے روز ایم کیو ایم کی استحکام جمہوریت ریلی کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے۔ جناب الطاف حسین نے ریلی کو کامیاب بنانے کیلئے بھرپور شرکت پر حق پرست عوام کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ جناب الطاف حسین نے ریلی میں خصوصی شرکت پر پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور مسلم لیگ (ق) کے رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا اور ان کی آمد کا خیر مقدم کیا۔

الطاف حسین/ایک بار پھر حبیب جالب کی نظم پڑھی

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں ایک بار پھر حبیب جالب کی روح سے انتہائی معذرت کرتے ہوئے ان کی نظم کی پڑھی اور حاضرین ریلی کو پوری نظم سنائی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جمہوری عمل کو جاری رکھنے اور تمام سازشوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ہم سب ملکر جمہوریت کو استحکام پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں کا مجمع ہے اور یہ مجمع اس بات کی غمازی ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کو ہر قیمت پر جاری وساری رکھا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف جمہوریت کا حسن ہے لیکن اختلاف کو افہام وتفہیم سے حل کیا جائے اور نازیبا زبان کے استعمال سے اجتناب کیا جائے۔

استحکام پاکستان کی ریلی میں ایم کیوایم کے سیکٹرز و یونٹس مختلف کاروباری وتجارتی تنظیموں کی جانب سے بینرز لگائے گئے

کراچی:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی استحکام جمہوریت کی ریلی میں ایم کیوایم کے سیکٹرز و یونٹس مختلف کاروباری وتجارتی تنظیموں،شہری انتظامیہ کی جانب سے بڑی تعداد میں خیر مقدمی اور صدر مملکت کے عہدے کیخلاف بیہودہ زبان استعمال کرنے پر مذمتی بینرز بھی بڑی تعداد میں لگائے گئے تھے،یہ بینرز اُردو اور انگریزی زبان میں تحریر تھے جن پر

بیہودہ زبان کا استعمال..................نامنظور نامنظور

Justice Justic For Aisha Ahad Shareef

متحدہ کا اصل نام.......................استحکام جمہوریت

sustained Pakistan

Stable Democracy

Long Live Democracy

قوم کی بیٹی عائشہ احد شریف کو انصاف دو!!!

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے استحکام جمہوریت ریلی کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

اور جمہوریت کیخلاف سازشی عناصر کو بے نقاب کرنے پر محترم بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین کو خراج تحسین کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھے۔

استحکام جمہوریت ریلی/ایک منٹ کی مکمل خاموشی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

جناب الطاف حسین نے ایک بار پھر لاکھوں عوام کے بھرے جلسے میں مکمل خاموشی طاری کر کے ثابت کر دیا وہ عوام کے دلوں پر راج کرتے ہیں۔یہ خاموشی جناب الطاف حسین نے تبت سینٹر پر منعقدہ استحکام جمہوریت ریلی کے لاکھوں شرکاء کو ایک منٹ کیلئے خاموشی کر کے دیکھا۔جناب الطاف حسین ایک دو تین کہا اور تبت سینٹر سے مزار قائد نمائش چورنگی تک عوام کے لاکھوں مجمع میں مکمل خاموشی چھا گئی اور ایسا لگ رہا تھا جیسے ریلی میں نہیں کسی سنسان ویران جگہ پر موجود ہوں۔اس منظر کو ریلی کی کوریج کیلئے موجود الیکٹرونکس و پرنٹ میڈیا کے نمائندوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کیمروں کی آنکھوں سے محفوظ کیا۔

حق پرست عوام وکارکنان ریلی کی کامیابی پر شکرانے کی نفل ادا کریں

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام سے اپیل کی کہ استحکام جمہوریت ریلی کی شاندار کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے حضور دو رکعت نفل شکرانے ادا کریں۔یہ اپیل انہوں نے اتوار کے روز تبت سینٹر ایم اے جناح روڈ پر ایم کیوایم کی جانب سے نکالی گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب کے دوران کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کی شاندار ریلی کی کامیابی جمہوریت کی فتح ہے،حق پرست عوام وکارکنان ریلی کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے حضور دو رکعت نفل شکرانہ ادا کریں۔

ریلی کے انعقاد کیلئے کام کرنے والے ذمہ داران وکارکنان کو الطاف حسین کا خراج تحسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

جناب الطاف حسین نے مختصر نوٹس پر شاندار ریلی کے انعقاد پر ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ یہ میرے جناتی کارکنان ہیں جو کوئی بھی کام کرنے سے نہیں روکتے۔انہوں نے کہا کہ کارکنان نے جس طرح دن رات محنت کر کے پنڈال تیار کیا ہے اور ریلی کو انعقاد کو کامیاب بنایا ہے میں انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

صدراوروزیراعظم ریلوے، پی آئی اے اسٹیل ملزاوراہم اداروں میں ایمانداراوردیانتدارافرادکولایاجائے

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے صدرمملکت آصف علی زرداری اوروزیراعظم سیدیوسف رضا گیلانی سے اپیل کی کہ ہے وہ پاکستان ریلوے، پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن، پاکستان اسٹیل ملز اوردیگراہم اداروں اسے ایماندارلوگوں کولیکرآئیں جواداروں کی ترقی کیلئے کام کریں۔یہ اپیل انہوں نے اتوار کے روزایم اے جناح روڈتبت سینٹرپراستحکام جمہوریت ریلی شرکاءخطاب کے دوران کی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان اداروں کوکرپشن سے پاک کرنے کیلئے ان میں ایمانداراوردیانتدارافسران کوتعینات کیاجائے تاکہ یہ ادارے نقصان کے بجائے منافع بخش ثابت ہوں اورملک کی ترقی میں اپنا کرداراداکریں۔

جھلکیاں

ریلی استحکام جمہوریت

کراچی:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

☆۔ایم کیوایم کے زیراہتمام تبت سینٹرکے مقام پرہونیوالی استحکام جمہوریت ریلی میں وفاقی وصوبائی وزیرداخلہ رحمان ملک اورمنظوروسان نے ریلی کے مقام کادورہ کیااورریلی میں موجودرابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویزز وار اکین رابطہ کمیٹی سے ملاقات کی اورسیکورٹی پرمامورقانون نافذکرنے والے اداروں کومختلف احکامات دیئے جبکہ انکے ہمراہ پیپلزپارٹی کے رکن قومی اسمبلی سردارنبیل گبول بھی موجود تھے۔

☆۔ریلی میں سب سے پہلے کورنگی سیکٹر کے حق پرست عوام تشریف لائے اورگرمی اوردھوپ کی پرواہ کئے بغیراپنی نشتوں پربرجمان رہے۔

☆۔ریلی میں ایم کیوایم کی جانب سے وقفے وقفے سے مچھر مار اسپرے بھی کیاجاتارہا۔

☆۔ریلی میں ایم کیوایم کے کارکنان کی جانب سے تبت سینٹرکی سب سے اونچی بلڈنگ پرایم کیوایم کاطویل پرچم سے لہرایاگیاتھا۔

☆۔ریلی میں پاکستان رینجرزاپنے جاسوس کتوں کی مددسے پنڈال کی چیکنگ بھی کرتی رہی۔

☆۔ریلی کے شرکاءاپنے ہمراہ بہت بڑی تعدادمیں قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصاویرکے پورٹریٹ ساتھ لائے تھے جس پرہم کومنزل نہیں رہنماءچاہئے کے الفاظ جلی حروف میں تحریرتھے جبکہ کارکنان نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے سہ رنگی اورپاکستان کے پرچم بھی اُٹھا رکھے تھے۔

☆۔استحکام ریلی کے مرکزی کیمپ سے رحمٰن ملک اوردیگرکوریلی میں آمدپرخوش آمدیدکہاگیا۔

☆۔ریلی میں ٹریفک کے انتظامات حسب معمول اے پی ایم ایس اوکے کارکنان نے صبح سویرے سے ہی سنبھال رکھاتھا۔

☆۔ریلی میں رحمٰن ملک کی خصوصی شرکت پرایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے رحمٰن ملک سے فون پربات کی اورریلی میں ان کواورانکے دیگرساتھیوں کوخوش آمدیدکہا۔

☆استحکام جمہوریت ریلی میں معذورافرادنے بھی خصوصی شرکت کی۔

☆،ریلی میں ایم کیوایم کی حق پرست خواتین نے بھی بڑی تعدادمیں شرکت کی،انہوں نے ایم کیوایم کے پرچم کے رنگ کے کپڑے اورچوڑیاں زیب تن کیاہوئی تھیں۔

☆۔ریلی میں کسی ناخوشگوارواقعہ سےفوری طورپرنمٹنے کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس بھی بڑی تعدادمیں موجودتھے جبکہ ایم کیوایم میڈیکل ایڈکمیٹی کی جانب سے پنڈال میں میڈیکل کیمپ لگائے تھے۔

☆۔استحکام جمہوریت ریلی میں پاکستان کے مختلف مکاتب فکرسے تعلق رکھنے والے علمائے کرام ومشائخ عظام نے،اقلیتی،برادری سےتعلق رکھنے والےحق پرست عوام،پاکستان فلم انڈسٹری کےمعروف فنکارو ہدایت کار،موسیقی کار،مختلف کاروباری،تجارتی یونینزاورتنظیموں کےعہدیداران،ڈاکٹرز،انجنیئرز،وکلاءبرادری،ادیب،دانشور،شعراکرام نے بڑی تعدادمیں شرکت کی۔

☆ریلی میں موجودشرکاءکیلئے بڑی تعدادمیں ٹھنڈے پانی کی سبیلیں لگائی بھی لگائی تھیں،جبکہ پنڈال کے داخلی راستوں پراستقبالیہ کیمپ لگائے تھے جہاں ریلی میں شرکت کیلئے آنیوالے شرکاءخوش آمدیدکہاجارہاتھا۔

☆۔استحکام جمہوریت ریلی کی کوریج کیلئے پرنٹ والیکٹرونک میڈیاکےنمائندگان بڑی تعدادمیں موجودتھے۔

☆ریلی سے پیپلزپارٹی،مسلم لیگ(ق)اورایم کیوایم کے رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔

☆استحکام جمہوریت ریلی سے قائدتحریک جناب الطاف حسین نےٹھیک 4بجکر15منٹ پرٹیلی فونک خطاب کیا۔

☆جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں ریلی میں شرکت کرنے پرپی پی پی،مسلم لیگ ق کے رہنماؤں کا شکریہ اداکیا۔

☆جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے آخرمیں پی پی پی،متحدہ اتحادزندہ باد،پاکستان زندہ باداورجمہوریت زندہ بادکےنعرےلگائے جن کاشرکاءنے پرجوش اندازمیں جواب دیا۔

وزیراعلیٰ سندھ سیّد قائم علی شاہ کا جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ استحکام جمہوریت ریلی کی کامیابی پر مبارکباد
ریلی کے انعقاد سے پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا اتحاد مزید مستحکم ہوگا، قائم علی شاہ
دونوں جماعتیں آپس میں ملکر جمہوریت کے فروغ کیلئے اپنا کردارادا کرتی رہیں گی، جناب الطاف حسین
جناب الطاف حسین نے ریلی میں سیکورٹی کے فل پروف انتظامات پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا،

لندن:۔۔۔30 اکتوبر، 2011ء

وزیراعلیٰ سندھ سیّد قائم علی کا جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ استحکام جمہوریت ریلی کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعلیٰ سندھ سیّد قائم علی شاہ کو ریلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی شرکت کرنے اور ریلی کے حوالے سے کئے جانیوالے سیکورٹی کے فل پروف انتظامات پر وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر قائم علی شاہ نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ ریلی کے انعقاد سے پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا اتحاد مزید مستحکم ہوا ہے اور انشاءاللہ ہمارا اتحاد آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کا اتحاد فطری ہے اور دونوں جماعتیں آپس میں ملکر جمہوریت کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی آج کی ''استحکام جمہوریت'' ریلی سے سندھ سمیت پورے پاکستان میں جمہوری عمل نہ صرف مضبوط ہوگا بلکہ پاکستان میں امن واستحکام بھی قائم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں ہماری نسلوں کو دفن ہونا ہے، ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ ملکر جمہوری عمل کو جاری وساری رکھنے کیلئے عملی جدوجہد کرنا ہوگی۔

سانحہ سہراب گوٹھ 31 اکتوبر 1986 ملک کی تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے، الطاف حسین
جو قوم اپنے حقوق کی جدوجہد میں قربانی دینے کا جذبہ رکھتی ہو اسے دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی
سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کیلئے حیدرآباد میں ایم کیو ایم جانیوالے جلوسوں پر کراچی اور حیدرآباد میں فائرنگ کروائی گئی
ایم کیو ایم حق پرست شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، سانحہ 31 اکتوبر 86ء کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت
شہداء کی 25 ویں برسی کے موقع پر بیان

لندن۔۔۔30، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سانحہ سہراب گوٹھ 31 اکتوبر 1986ء ملک کی تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے اور اس دن سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کیلئے کراچی اور حیدرآباد میں ایم کیو ایم کے جلوسوں پر مسلح حملے کرائے گئے اور ایم کیو ایم کے درجنوں معصوم وبے گناہ کارکنان کو شہید وزخمی کردیا گیا۔ سانحہ 31 اکتوبر 1986ء کے شہداء کی 25 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے سانحہ سہراب گوٹھ کے شہداء سمیت تمام شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جو قوم اپنے حقوق کی جدوجہد میں ہر قسم کی قربانی دینے کا جذبہ رکھتی ہو اسے دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا کہ 8 اگست 1986ء کو کراچی کے نشتر پارک میں ایم کیو ایم کے پہلے تاریخی کنونشن کے بعد سے ہی استحصالی قوتیں بری طرح بوکھلا گئیں تھیں اس لئے انہوں نے سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کیلئے 31 اکتوبر 1986 کو حیدرآباد جانے والے ایم کیو ایم کے جلوسوں پر کراچی میں سہراب گوٹھ اور حیدرآباد میں مارکیٹ چوک کے مقامات پر مسلح حملے کرکے ایم کیو ایم کے درجنوں کارکنان کو شہید وزخمی کردیا گیا تاکہ غریبوں کے حقوق کی جدوجہد کو صفحۂ ہستی سے مٹایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم حق پرست شداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور شہداء کے مقدس لہو کے صدقے حق پرستی کی جدوجہد کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ 31 اکتوبر 86ء کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ کے شہداء سمیت تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے اور سوگواراں کو صبر جمیل عطا کرے۔

حق پرست عوام وکارکنان ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر A کے کارکن محمد یونس دانش کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کریں، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل

لندن:۔۔۔29 ستمبر،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر A کے کارکن محمد یونس دانش کی والدہ کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور ان کی صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں ، بہنوں ، بزرگوں ،نوجوانوں اور کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ محمد یونس دانش کی والدہ کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کریں

ایم کیوایم کے تحت سانحہ 31 اکتوبر 86 کے شہداء کی 25 ویں برسی کراچی سمیت ملک بھر میں منائی جائے گی برسی کا مرکزی اجتماع لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بعد ظہر منعقد ہوگا، اندرون سندھ، پنجاب، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بھی ایم کیوایم کے دفاتر پر شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی

کراچی ۔۔۔30، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 31، اکتوبر بروز پیر کو سانحہ 31، اکتوبر 1986ء کے شہداء کی 25 ویں برسی کراچی سمیت ملک بھر میں عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جائے گی ۔برسی کے سلسلے کا مرکزی اجتماع کراچی ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بعد نماز ظہر منعقد ہوگا جس میں شہداء کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔کراچی کے علاوہ شہداء کے ایصال ثواب کیلئے اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں قائم ایم کیوایم کے زونل دفاتر پر بھی قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہونگے۔

بی این پی کے رہنما پیر نبی بخش دانش کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔30، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بی این پی کے رہنما پیر نبی بخش دانش کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆